سوال

(556)زکواۃ ودیگر صدقات کی رقوم سے مدد کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مساجد کی مرمت یا ازسر نو تعمیر ضروری سامان پہنچانا ۔ مسافروں کو زادراہ دینی نو مسلموں کی پرورش طالب علموں کی ضرورتیں پوری کرنے والوں کی کفالت مفلوک مریضوں کی دوا ننگوں کو کپڑا بھوکوں کو کھانا دینا مظلوموں اورناقابل کسب معاش عورتوں مردوں بچوں کی ضروری کفالت ۔ اشاعت ۔ اسلام وغیرہ یہ حضرات والاصفات (صلوات اللہ علیھم اجمعین) کرتے تھے ۔ یا نہیں اگر کرتے تھے ۔ توزکواۃ ودیگر صدقات کی رقوم سے یا خراج ممالک سے اگر جداجدا رقوم صرف فرماتے تھے ۔ توبضرورت دوسری مد کے رقم صرف فرماتے تھے ۔ یا مدخاص میں گنجائش نہ ہونے پر کام سے انکار فرمادیتے تھے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان سب ضرورتوں کا انتظام مصارف ذکواۃ میں آجاتا ہے ۔ اورمال غنیمت سے بھی پانچواں حصہ لیا جاتا تھا ۔ امیر جماعت کو بھی اختیار تھا کہ حسب ضرورت تقسیم کردے ۔ (ایضا)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص726

محدث فتویٰ